لفظ ''کل'' کا دھوکہ

محمد ابوبکر صمدانی
متعلم جامعہ سلفیہ
فیصل آباد

ہماری زندگی میں ''کل'' کا لفظ بھی ایک دھوکہ ہے جو انسان کو وقت ضائع کرنے کی شرم اور افسوس سے بچاتا رہتا ہے۔انسان کی زبان میں کوئی لفظ ایسا نہیں ہے جو ''کل'' کے لفظ کی طرح اتنے گناہوں' اتنی حماقتوں' وعدہ خلافیوں' بے جا امیدوں اتنی غفلتوں اتنی بے پرواہیوں اور اتنی برباد ہونے والی زندگیوں کیلیئے جوابدہ ہو۔کیونکہ اس کی آنے والی کل ''یعنی فردا'' کبھی نہیں آتی۔وقت ایک دفعہ گزر گیا مر گیا تو اس کو پڑا رہنے دو۔اب اس کے ساتھ کچھ نہیں ہوسکتا' سوائے اس کے کہ اس کی قبر پر آنسو بہاؤ ان آنسوؤں کا اس کو یا تجھے کچھ فائدہ نہیں۔آج کی طرف لوٹ آؤ مگر لوگ اس کی طرف نہیں لوٹتے۔

اور یاد رکھیے! داناؤں کے رجسٹروں میں ''کل'' کا لفظ کہیں نہیں ملتا۔ہاں مگر بے وقوفوں کی جنتریوں میں یہ بکثرت مل سکتا ہے یہ تو محض بچوں کا بہلاوا ہے کہ فلاں کھلونا تم کو ''کل'' دیا جائے گا ''کل'' کا لفظ تو ایسے لوگوں کیلیئے ہے جو صبح سے شام تک خیالی پلاؤ پکاتے رہتے ہیں اور شام سے صبح تک خواب دیکھتے رہتے ہیں۔کامیابی کی شاہراہ پر بے شمار اپاہج سسکتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ ہم نے اپنی تمام عمر ''کل'' کا تعاقب کرتے ہوئے ضائع کردی اور اپنی ناکامی کی قبر اپنے ہاتھوں سے کھودی۔ ہم تو اسی دھوکے میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہے کہ ''کل'' ہمارے لئے اچھی اچھی نعمتیں اور فائدہ منداشیاء لائے گا مگر وہ تو آتا ہی نہیں اس طرح ایک اور رویہ ہم طالب علموں میں یہ بھی ہے ''پھر کبھی'' جو کام مکمل ہوسکتا ہے وہ آج کیوں کریں۔اور یہ رویہ یقیناً ہم لوگوں کیلیئے بحیثیت فرد وقوم اور امت نقصان دہ ہے۔اہم نوعیت کے کام جن کی تکمیل سے ہمارا ذاتی' معاشرتی' معاشی اور قومی مفاد وابستہ ہے۔ہم خواہ مخواہ ملتوی کر لیتے ہیں۔اور بے معنی لغو کاموں میں اپنے آپ کو لگا لیتے ہیں۔کیونکہ اس سے لذت ملتی ہے اور ان کاموں کو جن کی بے حد ضرورت ہوتی ہے ''کل'' پر ٹال دیتے ہیں۔

اور بعض لوگوں کا تو مزاج ہی یہ ہے کہ آخری لمحے میں کام کریں گے کیونکہ اس کا تو مزہ ہی کچھ اور ہے جیسے عید کی رات کو خریداری' انکم ٹیکس کی ادائیگی کی آخری تاریخ کو گوشوارہ بنانا' بجلی' گیس' ٹیلی فون کا بل آخری تاریخ کو جمع کروانا وغیرہ اور کچھ لوگوں کی تو زندگی کی ترجیحات ہی واضح نہیں ہوتیں جب منزل متعین نہ ہو تو سفر کیسے طے ہوگا امام ابن جوزی اس کی مثال یوں دیتے ہیں کہ اگر صفرا کی زیادتی کا مریض سکنجبین پینے کی بجائے سکنجبین بنانے کی ترکیب سیکھنے میں عمر برباد کردے تو وہ یقیناً دھوکے میں مبتلا ہے۔خوش قسمت وہ ہے جو اپنی اہم ضرورت کو حاصل کرلے۔دوسری کو چھوڑ دے۔عمل کی طرف توجہ کرے اور اسی کو مقصود اصل جانے (منہاج القاصدین) تو آیئے! آج سے اپنا مقصد اور منزل متعین کریں اور اس کی طرف کوشش کریں کیونکہ (Now Or Never) آج نہیں تو کبھی نہیں (ازانتخاب Now Or Never)۔